## سوال

(93)وقف شدہ زمین کی آمدنی سے مسجد کی چھت بنوانا

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہاں چند بیگھے زمین وقف ہے ،اس کی آمدنی کولوگ حسب مرضی جہاں چاہتے ہیں خرچ کرتے ہیں ۔ وہاں بعض ایسی مسجدیں ہیں جن کے لیے چھت اوراورفرض اورکنواں وغیرہ کی سخت ضرورت ہے ۔ کیا اس کی آمدنی سے مسجد کی چھت کی کنواں وغیرہ بنواسکتے ہیں ؟ اورقرآن شریف ،احادیث وشروحات وتفاسیر عوام کے فائدے کےلیے خرید سکتے ہیں ؟ یا اس کومدرسین کی تنخواہ وطلباء کی امداد میں صرف کرسکتے ہیں یاراستہ میں پل کی تعمیر یااس کی مرمت کراسکتے ہیں اورکیا اس زمین کوبیچ کر قیمت سے مسجد تعمیر کی جاسکتی ہے ؟

اسی طرح زکوۃ وفطرہ ، عشر آج کل کہاں خرچ کیا جائے ؟ کیوں کہ مشکل سے اس کے مصارف ثمانیہ میں سے ایک دوملتے ہیں اس مال سے مسجد کی مرمت اورمدرسین وطلباء کی امداد کی جاسکتی ہے یانہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس زمین کے وقف کرنے والے نے بوقت وقف اس زمین مقوفہ کی آمدنی کے متعلق یہ تصریح اورتعین کردی تھی کہ فلاں فلاں جگہ خرچ کی جایا کرے ، تواس کی شرط اورتصریح کی رعایت ضروری اورلازم ہے ۔ یعنی : اس کی آمدنی کی معین کردہ جگہوں کے علاوہ کسی اور جگہ نہ خرچ کی جائے ۔ اوراگر تصرف کی تعیین نہیں کی تھی صرف اتنا کہہ دیا تھا کہ اس کونیک کاموں میں خرچ کیا جائے تواس صورت میں اس کی آمدنی کومسجد اورکنواں اورپل کی تعمیر اورمدرسین اورطلباء کے وظائف اورعوام کے فائدے کےلیے کتب دینیہ کے خرید پرخرچ کیا جاسکتا ہے بصورت تعیین مصرف واقف کی شرط اورتصریح کی مخالفت جائز نہیں ،کمافی المغنی .

اس موقوفہ زمین کوفروخت کرنا جائز نہیں ۔ إلا إذا تعطلت وجوہ منافعہا آنحضرت ﷺ نے وقف عمر کے متعلق فرمایا '' لایباع ،، الخ (البخاری : کتاب الشروط ، باب الشروط فی الوقف 185/3 ومسلم : کتاب الوصیة ، باب الوقف (1738) 3/1255.) عشرہ وزکوۃ کے مصارف قرآن میں منصوص ہیں جن میں سے اس زمانہ میں بھی ہندوستان کے اندر کئی مصرف پائے جاتے ہیں فقراء ، مساکین ، عاملین علیہا (بشرطیکہ کسی صحیح نظام کے ماتحت سرداد کے حکم سے جمع اوروصول کرنے والے موجود ہوں ) مؤلفة القلوب ، غارمین ،ابن السبیل موجود ہیں ۔ تعجب ہے آپ کویہ کھلے ہوئے مصارف نظر نہیں آتے ۔ زکوۃ کاجواوساخ الناس ہے مسجد کی تعمیر اورمرمت پرخرچ کرنا قطعاناجائز ہے ،میرے نزدیک مدارس دینیہ اوران کے مدرسین کوفی سبیل اللہ یا العاملین کے اندر داخل ہونے میں کلام وتردد ہے ۔ غریب طلباء پران کی مسکنت وغربت کی وجہ سے عشر ،زکوۃ ، صدقہ فطر ،چرم قربانی کی رقوم خرچ کرنی بلاشبہ جائز ہے ۔ (مصباح بستی)

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

**جلد نمبر 1**

**صفحہ نمبر 192**

محدث فتویٰ